آئسِس (ISIS) کے بارے میں حکم شرعی اور علامات

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آئسِس کیا ہے اور ان کے بارے میں کیا حکم شرعی ہے اور ہم کیسے پہچانیں گے کہ یہ خوارج ہیں ان کی کچھ علامات اگر ہیں تو بیان کردی جائیں ؟

سائل: کبیر فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

میری معلومات کے مطابق آئِسس (ISIS)خوارج کا گروہ ہے جو کہ گمراہ فرقہ ہے ۔خوارج کا یہ فرقہ سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں وجود میں آیا اور اس نے سب سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو کافر اور مشرک کہا۔اور آج یہ تنظیم کافروں ،مشرکوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کو کافر و مشرک قرار دے کر ان کے جان و مال کو حلال قرار دیتے ہیں اور مسلمانوں کے بچوں اور عورتوں کا قتلِ عام ان کا شعارہے۔اور وہابیہ کی طرح انبیاء اور اولیاء کے مزارات کو مسمار کرکے مسلمانوں کے اشتعال کو بڑھانا ان کے عزائم میں سے ایک ہے اور طرفہ یہ کہ یہ خوارج ان جرائم کو جہاد کا نام دے کر اسلام کو بدنام کرنے کی سعی میں یدِ طولی رکھتے ہیں ۔اور ان کے علاوہ طالبان اور دیگر دہشت گرد تنظیمیں اور تحریکیں سب اسی فکر کی حامل اور ایسے ہی افعال بد کا شکار ہیں۔ان کے بارے میں حکم شرعی یہ ہے کہ بادشاہِ اسلام ان کو قتل کرے اور زمین کو فساد سے بچائے ۔کیونکہ فساد فی الارض ان کا ایک بنیادی مقصد ہے ۔

اللہ تعالی ایسے لوگوں کے بارے میں قرآن میں فرماتا ہے۔ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ (۲۵)اورجوزمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کے حصّہ میں لعنت ہی ہے اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (الرعد:25)

ا مام قرطبی اس آیت کی تفسیر میں بیان کرتے ہیں ۔وقال سعد بن ابی وقاص : واللہ الذی لاالہ الا ھو، انھم الحروریہ۔حضرت سعد بن ابی وقاص رض فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ فساد انگیزی کرنے والوں سے مراد الحروریہ (خوارج) ہیں۔

اس آیت سے ان کا اخروی حکم تو واضح ہوگیا کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور دنیاوی حکم ہے کہ بادشاہِ اسلام ان کو گن گن کر قتل کرے اور زمین کو فسادسے پاک کرے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے۔ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۳۳)

وہ کہ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے اور مُلک میں فساد کرتے پھرتے ہیں ان کا بدلہ یہی ہے کہ گن گن کر قتل کئے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا اُن کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹے جائیں یا زمین سے دور کردیئے جائیں یہ دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لئے بڑا عذاب ۔
(المائدہ:33)

علامات :اوراحادیث میں فرقہ خوارج جو نشانیاں بیان ہوئی آج کی دہشت گرد تنظموں میں پائی جاتی ہیں مثلاً کہ وہ کم سن ہوں گے اور عقلوں میں فتور ہوگا باتیں اچھی مگر افعال بدسے بدتر ہوں گے ۔

جیسا کہ غیبوں پر خبردار بَاِذنِ پرودگار ، دوعالم کے سردار نبیِ مختار نے فرمایا کہ **"سَيَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ، يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا، لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"**

اخیرِ زمانہ میں عنقریب ایسے لوگ نکلیں گے جو نوعمر بیوقوف ہوں گے ان کی عقل میں فتور ہو گا ظاہر میں تو ساری خلق کے کلاموں میں سے بہتر کلام کریں گے مگر درحقیقت ایمان کا نور ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح باہر ہو جائیں گے جیسے تیر شکار کے جانور سے پار نکل جاتا ہے۔)اس میں کچھ لگا نہیں رہتاتم ان لوگوں کو جہاں پانا بے تامل قتل کرنا، ان کو جہاں پاؤ قتل کرنے میں قیامت کے دن ثواب ملے گا۔

(مسلم، باب تحریص علی قتل الخوارج رقم : 1066)

اور مزید فرمایا **"كَثُّ اللِّحْيَةِ"** اور گھنی ڈاڑھی رکھیں گے۔**"مُشَمَّرُ الْإِزَارِ"**''بہت اونچا تہ بند باندھنے والے ہوں گے۔

(بخاري، كتاب المغازي،رقم : 4094/مسلم، باب تحريص على قتل الخوارج، رقم: 1064)

اور فرمایا کہ **"لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.** یہ ہمیشہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا۔

(نسائي، كتاب تحريم الدم،رقم : 4103)

اور بخاری ومسلم میں ہے کہ **" يَقْتُلُوْنَ أَهْلَ الإِسْلَامِ وَيَدَعُوْنَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ"**وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔

(مسلم،باب تحريص على قتل الخوارج، رقم : 1064/بخاری، كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، رقم : 6930)

اور مزید فرمایا کہ **"يَطْعَنُوْنَ عَلٰى أُمَرَائِهِمْ وَيَشْهَدُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالضَّلَالَةِ"** وہ حکومت وقت یا حکمرانوں کے خلاف خوب طعنہ زنی کریں گے اور ان پر گمراہی و ضلالت کا فتویٰ لگائیں گے۔

(ابن أبي عاصم، السنة، 2 : 455، رقم : 934/ مجمع الزوائد - هيثمي ، 6 : 228)

اورحضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ **"يَنْطَلِقُوْنَ إِلَى آيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَيَجْعَلُوْهَا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ.** ''وہ کفار کے حق میں نازل ہونے والی آیات کا اطلاق مسلمانوں پر کریں گے۔

(بخاری،کتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، رقم : 2539)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 10-11-2017

LEGAL VERDICT REGARDING ISIS AND THEIR SIGNS

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; what is ISIS and what is the *shari'i* (legal) verdict upon them? How do we recognise that they are from the Khawarij (renegades)? Kindly mention some of their signs.

Questioner: Kabir from England.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

As far as my knowledge goes, the ISIS are a group of the Khawarij, which is a misguided sect. The first ever group of the Khawarij appeared during the reign of Sayyiduna 'Ali (may Allah be pleased with him). They labelled the Sahaba (companions) of the Messenger of Allah ﷺ as *kafir* (infidel) and *mushrik* (polytheist). In this age, this group, leaving aside (the real) disbelievers and polytheists, has declared Muslims as disbelievers and polytheists. They declare the lives and properties of Muslims to be *halal* (lawful). Massacring Muslim women and children is their sign. Similar to the Wahhabis, aggravating the Muslims by destroying the shrines of the Prophets and Friends of Allah, is from their aims. Strangely, the Khawarij consider these crimes as jihad, thus being proficient in attempts to malign Islam. The Taliban and other terrorist groups also believe in the same ideology and commit similar atrocities. The legal verdict regarding them is that the Islamic ruler must execute them, thus saving the world from mischief. Causing mischief in the world is their primary aim.

Allah states regarding such people:

وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِکَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ

Translation: "…and spread turmoil in the earth – their share is only the curse and their destiny is the wretched abode." (Surah al-Ra'd, 25)

Imam Qurtubi states in the exegesis of this verse:

وقال سعد بن ابى وقاص : والله الذى لاالہ الا هو، انهم الحروريہ

Translation: “Sa’d b. Abi Waqqas said, ‘By Allah, whom there is no god except Him, they are the Haruriyyah (a group of the Khawarij).”

Their destiny in the afterlife being the hellfire is understood from the above verse. In this world, the ruling is that the Islamic ruler must execute each one of them in order to end mischief on the earth.

Allah states:

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلٰفٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

Translation: “The only reward of those who make war upon Allah and His Noble Messenger and cause turmoil in the land is that they be all be killed or crucified, or their hands and feet cut off from alternate sides, or they be banished far away from the land; this is their degradation in the world, and for them in the Hereafter is a great punishment.” (Surah al-Ma’idah, 33)

Signs: The signs of the Khawarij that have been mentioned in the traditions of the Prophet ﷺ are found among the modern-day terrorist groups. Some of them are: they will be young, their intellects will be defective, their words will be good, but their deeds will be the worst.

The one informed of the unseen matters, the leader of the two worlds by Allah’s leave, the Holy Prophet ﷺ stated:

سَيَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ، يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا، لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

Translation: “There would arise at the end of the age a people who would be young in age and immature in thought, but they would talk (in such a manner) as if their words are the best among the creatures. They would recite the Qur'an, but it would not go beyond their throats, and they would pass through the religion as an arrow goes through the prey. So when you meet them, kill them, for in their killing you would get a reward with Allah on the Day of Judgement.” (Sahih Muslim, hadith no. 1066)

They are also described using the following terms:

كَثُّ اللِّحْيَةِ

Translation: “having a thick beard”, and

مُشَمِّرُ الْإِزَارِ

Translation: “wearing a very high lower garment” (Sahih al-Bukhari, hadith no. 4094; Sahih Muslim, hadith no. 1064)

It is also stated:

لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

Translation: “They will not cease to appear until the last of them comes with al-Masih al-Dajjal (the Antichrist).” (Sunan Nasa’i, hadith no. 4103)

It is narrated in Bukhari and Muslim:

يَقْتُلُوْنَ أَهْلَ الإِسْلَامِ وَيَدْعُوْنَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ

Translation: “They will kill the Muslims and leave the idol-worshippers alone.” (Sahih al-Bukhari, hadith no. 6930; Sahih Muslim, hadith no. 1064)

It is further stated:

يَطْعَنُوْنَ عَلٰى أُمَرَائِهِمْ وَيَشْهَدُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالضَّلَالَةِ

Translation: “They will blame the rulers and declare them as misguided.” (Ibn Abi ‘Asim in al-Sunnah, hadith no. 934; Majma’ al-Zawaid, 6/228)

Sayyiduna ‘Abdullah b. ‘Umar stated:

يَنْطَلِقُوْنَ إِلَى آيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَيَجْعَلُوْهَا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

Translation: “Verily, they take verses that were revealed about unbelievers and apply them to the believers.” (Sahih al-Bukhari, hadith no. 2539)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team